سوال

(422)آپ کے رضاعی بھائی کی بیوی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں اپنے ماموں کی بیوی کو سلام کروں ' یاد رہے میں نے اپنے ماموں کے ساتھ ملکر اپنی نانی کا دودھ بھی پیا ہے یا اسے سلام کرنا حرام ہے کہ یہ میرے لئے غیر محرم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کیلیئے یہ جائز نہیں ہے کہ آپ اپنے ماموں کی بیوی کے ساتھ مصافحہ کریں خواہ آپ کا اپنی نانی کا دودھ پینا ثابت ہو یا نہ ہو کیونکہ آپ اجنبی ہیں 'یعنی اس کے محرم نہیں ' ہاں البتہ زبان سے سلام مسنون کہنا جائز ہے 'چنانچہ حضرت عائشہؓ سے رسول اللہؐ کے عورتوں سے بیعت لینے کے سلسلہ میں روایت ہے :

((ولا واللہ ما مست یدہ ید امرأة قط فی المبایعة ما یبایعھن إلا بقولہ قد بایعتک علی ذلک)) (صحیح البخاري)

'اللہ کی قسم !رسول اللہؐ کا دست مبارک کبھی بھی وقت بیعت کسی غیر محرم عورت کے ہاتھ سے نہیں لگا بلکہ آپ یہ فرماتے ہوئے زبانی بیعت لے لیا کرتے کہ میں نے تم سے بیعت لے لی'' ۔

امیمہ بنت رقیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ سے بیعت کرنے کیلیئے خواتین کے ہمراہ میں بھی آئی اور ہم نے عرض کیا' یا رسول اللہؐ کیا آپ ہم سب سے مصافحہ نہ فرمائیں گے ' آپ نے فرمایا :

((إنی لا أصافح النساء ، إنما قولی لمائة امرأة کقولی لامرأة واحدة)) (جامع الترمذي)

''میں خواتین سے مصافحہ نہیں کرتا 'ایک عورت سے میری بات ایسے ہی ہے جیسے ایک سو عورتوں سے بات ہو'' ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج3ص382

محدث فتویٰ